بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیشاب کے بعد منی کے قطرے نکلنے سے غسل کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ پیشاب کے بعد منی کے کچھ قطرے نکل آئے تو کیا غسل واجب ہو جائے گا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں جب پیشاب کے بعد منی کے قطرے بغیر شہوت کے نکلیں تو ان سے غسل واجب نہیں ہوتا؛ کیونکہ غسل واجب ہونے کا سبب منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو خاص سے نکلنا ہے، جبکہ پیشاب کے بعد جو عموماً قطرات آتے ہیں وہ "ودی" کے ہوتے ہیں جو کہ بغیر شہوت کے نکلتی ہے اور یہ غسل کو واجب نہیں کرتی۔

علامہ رضی الدین محمد بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 571ھ/1175ء) لکھتے ہیں: "رجل بال فخرج من ذكره مني أنه إن كان منتشرا فعليه الغسل؛ لأن في ذلك دلالة خروجه عن شهوة وإن كان منكسرا عليه الوضوء" ترجمہ: ایک آدمی نے پیشاب کیا پھر اس کے عضو سے منی نکل آئی، اگر اس کا عضو منتشر حالت میں تھا تو اس پر غسل لازم ہے؛ کیونکہ عضو کے منتشر (سخت) ہونے میں منی کے شہوت کے ساتھ خارج ہونے کی دلیل ہے، اور اگر وہ منکسر حالت میں تھا تو اس پر (صرف) وضو لازم ہے۔ (المحیط الرضوی، کتاب الطہارۃ، باب الجنابۃ والغسل، جلد 1، صفحہ 101، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام فخرالاسلام حسن بن منصور قاضی خان فرغانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 592ھ/1196ء) لکھتے ہیں: "وخروج المني لا عن شهوة بأن سقط من مكان مرتفع أو ما أشبه ذلك لا يوجب الغسل وينقض الوضوء" ترجمہ: اور منی کا بغیر شہوت کے نکلنا، بایں طور کہ کوئی اونچی جگہ سے گر پڑے یا اس جیسی کوئی صورت ہو، تو یہ غسل واجب نہیں کرتا، البتہ وضو توڑ دیتا ہے۔ (الفتاوی الخانیۃ، کتاب الطہارۃ، جلد 1، صفحہ 41، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1367ھ/1948ء) لکھتے ہیں: "منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلنا سبب فرضیت غسل ہے۔۔۔ اگر منی پتلی پڑ گئی کہ پیشاب کے وقت یا ویسے ہی کچھ قطرے بلا شہوت نکل آئیں تو غسل واجب نہیں البتہ وضو ٹوٹ جائے گا۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 321، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1421ھ/2000ء) لکھتے ہیں: "غسل واجب ہونے کے لیے شرط ہے کہ منی دفق کے ساتھ خارج ہو، یعنی نکلتے وقت کود کر نکلے یعنی اپنی جگہ سے اس طرح خارج ہو... پیشاب کے قبل یا بعد جو نکلتی ہے وہ ودی ہوتی ہے، مذی اور ودی میں غسل نہیں۔" (فتاوی جامعہ اشرفیہ، جلد 5، صفحہ 52، جامعہ اشرفیہ مبارک پور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : FAM-1137

تاریخ اجراء : 11 شوال المکرم 1447ھ/31 مارچ 2026ء